کچی مچھلی کھانا کیسا ہے؟

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1813

تاریخ اجراء: 23ذوالحجۃالحرام1444ھ/12جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

چائینیز ڈش (سوشی) میں کچی مچھلی کھائی جاتی ہے، تو کیا کچی مچھلی کھانا جائز ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اعتبار سے کچی مچھلی کھانا جائز ہے، ہاں اگر صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہو تو اب اس کا کھانا درست نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ شریعتِ مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جب کسی حلال جانور کو شرعی طریقے پر ذبح کر دیا جائے، تو اس کا گوشت صرف ذبح ہی سے حلال وطیب ہو جاتا ہے، پکانا شرط نہیں، چونکہ مچھلی کو ذبح نہیں کیا جاتا، بغیر ذبح کیے وہ حلال ہے لہذا اسے بھی بغیر پکائے کھانا جائز ہے۔ ہاں جو خود بخود بغیر کسی سبب ظاہر کے دریا میں مر کر پانی کی سطح پر الٹ گئی یا رکھے ہوئے بدبودار ہو جائے اس کا کھانا حلال نہیں۔

سنن ابی داؤد میں ہے ”عن جابر بن عبد اللہ، قال: قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: «ما ألقى البحر، أو جزر عنه فكلوه، وما مات فيه وطفا، فلا تأكلوه“ ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو دریا پھینک دے یا اس سے پانی ہٹ جائے تو اسے کھالو اور جو دریا میں خود بخود بغیر کسی سبب ظاہر کے مر کر اوپر تیر جائے تو اسے نہ کھاؤ۔ (سنن ابی داؤد، كتاب الاطعمة، ج3، ص358، حديث 3815، المكتبة العصرية، بيروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”وأما حكمها فطهارة المذبوح وحل أكله من المأكول۔“ ترجمہ: ذبح شرعی کا حکم یہ ہے کہ اس سے ذبیحہ پاک ہو جاتا ہے، اور اگر یہ جانور ماکول اللحم ہو تو اس کا گوشت کھانا بھی حلال ہو جاتا ہے۔“ (فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ286، دارالفکر، بیروت)

تحفۃ الملوک میں ہے”ولا یحل الطافي منه وهو المیت حتف أنفه“ترجمہ: طافی (جو خود بخود بغیر کسی سبب ظاہر کے دریا میں مر کر پانی کی سطح پر الٹ گئی) مچھلی کھانا حلال نہیں اور طافی سے مراد وہ مچھلی ہے جو طبعی موت مر جائے ۔(تحفۃ الملوک،ص214،دار البشائر الإسلامیة،بیروت)

النتف فی الفتاوی میں ہے”ویکرہ من السمك الطافي والمنتن“ترجمہ: طافی (جو خود بخود بغیر کسی سبب ظاہر کے دریا میں مر کر پانی کی سطح پر الٹ گئی) اور بدبودار مچھلی کھانا مکروہ ہے۔(النتف فی الفتاوی،باب الکراھیة،ص810،دار الفرقان)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net